



اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزہ داود علیہ السلام کے روزہ ہیں اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز داود علیہ السلام کی نماز ہے اور آدھی رات تک سوتے اور پھر اس کے ایک تہائی حصہ میں قیام کرتے اور جب چھٹا حصہ باقی رہتا تو اس میں سو جایا کرتے تھے اور آپ علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن بغیر روزہ کے رہتا کرتے تھے

عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزہ داود علیہ السلام کے روزہ ہیں اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز داود علیہ السلام کی نماز ہے اور آدھی رات تک سوتے اور پھر اس کے ایک تہائی حصہ میں قیام کرتے اور جب چھٹا حصہ باقی رہتا تو اس میں سو جایا کرتے تھے اور آپ علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن بغیر روزہ کے رہتا کرتے تھے“
[صحیح] [متفق علیہ]

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہوئے بیان کر رہے ہیں کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ صیام و قیام اس کے نبی داود علیہ السلام کا صیام و قیام ہے اور وہ یہ تھا کہ آپ علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن بغیر روزہ کے رہتے تھے کیونکہ اس طرح سے عبادت بھی ہو جاتی ہے اور جسم کو آرام بھی مل جاتا ہے اسی طرح آپ علیہ السلام رات کے ابتدائی نصف حصہ میں سو جایا کرتے تھے تاکہ خوب چست اور ہلکے پھلکے ہو کر عبادت کے لئے اٹھیں چنانچہ آپ رات کا ایک تہائی حصہ نماز پڑھتے اور پھر جب آخری چھٹا حصہ باقی رہتا تو اس میں سو جایا تاکہ دن کے ابتدائی حصہ کی عبادت کے لئے فعال ہو جائیں یہی وہ عبادت کا انداز ہے جس کی نبی ﷺ نے ترغیب دی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4541>

